ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔02199212639

انسداد اسٹریٹ کرائمز اقدامات کے حوالے سے آئی جی سندھ کی صدارت میں اجلاس۔

کراچی 17 جنوری 2017ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی زیر صدارت انسداد اسٹریٹ کرائمز اقدامات کے حوالے سے منعقدہ فالواپ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر، ڈی آئی جی آئی ٹی (IT) سلطان علی خواجہ، جوائنٹ ڈائریکٹر آئی بی (IB) عبدالخالق شیخ، سی پی ایل سی (CPLC) چیف زبیر حبیب، ڈپٹی چیف سی پی ایل سی، ایڈیشنل کلیکٹر کسٹم، ڈائریکٹر پی ٹی اے (PTA) کےعلاوہ ایس ایس پی ایف آر سی (FRC) جاوید اکبر ریاض، ایس ایس پی ایس آئی یو (SIU) /فوکل پرسن انسداد اسٹریٹ کرائمز فاروق اعوان، سیلولرز فون کمپنیز کے نمائندگان ودیگر سینئر پولیس افسران نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ جی ایس ایم (GSM)، اینڈرائڈ (ANDROID) ودیگر سیلولر فونز پر مشتمل ایک ایسا موبائل سافٹ ویئر تکمیلی مراحل میں ہے جوجلد ہی تیار ہوجائے گا جس کے ذریعے سم کارڈ لگاتے ہی مذکورہ موبائل فون کا آئی ای ایم آئی (IEMI) نمبر بھی رجسٹر ہوجائے گا اور موبائل فون گم ہونے، چوری یا چھینے جانے کی صورت میں صارف جیسے ہی اپنی سم بلاک کرائے گا تو موبائل فون بھی بلاک ہوجائے گا۔ اجلاس کو مذید بتایا گیا کہ اس سافٹ ویئر کو انٹرنیٹ آف لائن موبائل فائنڈر بھی کہا جاسکتا ہے جس کی مدد سے موبائل فونز ریکوری جیسے اقدامات آسان اور مؤثر بنائے جاسکیں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ تمام سیلولر کمپنیز کے سم کارڈز بائیومیٹرک تصدیق کے حامل ہیں۔

آئی جی سندھ نے مذکورہ سافٹ ویئر کے حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز سے اپنا اپنا فریم ورک جلد مکمل کرنے اور تفصیلی سفارشات برائے ملاحظہ ارسال کرنے کے لیے کہا تاکہ سافٹ ویئر کی تکمیل کرتے ہوئے اسے فوری قابل عمل بنایا جاسکے۔

انہوں نے کسٹم اور آئی بی (IB) اتھارٹیز سے کہا کہ چوری اور چھینے گئے موبائل فونز کی اسمگلنگ کی روک تھام کے ساتھ ساتھ موبائل فونز آئی ای ایم آئی (IEMI) نمبرز کی ٹیمپرنگ اور بعدازاں ایسے فونز کی فروخت میں ملوث عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کے ضمن میں ایس ایس پی ایس آئی یو (SIU) سے ناصرف تعاون کیا جائے بلکہ اس حوالے سے مجموعی اقدامات کو بھی انتہائی ٹھوس اور مربوط بنایا جائے۔

انہوں نے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو ہدایات دیں کہ اسٹریٹ کرائمز کے دوران رنگے ہاتھوں گرفتار ملزمان کو ایس آئی یو (SIU) کے حوالے کیا جائے تاکہ تفتیش کے جملہ پہلوؤں کو مؤثر بناتے ہوئے ناصرف انہیں کڑی سزاؤں کے عمل بلکہ ان کے گروہوں کے خلاف تمام تر کاروائیوں کو بھی کامیاب بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد اسٹریٹ کرائمز اقدامات پر ہر پندرہ دنوں پر مشتمل پولیس کارکردگی رپورٹ کی تفصیلات برائے ملاحظہ ارسال کی جائے جبکہ سی پی ایل سی (CPLC) کےتعاون سے ایک ریکوری ویب سائٹ بھی تیار کی جائے جس میں گرفتار ملزمان کی تصاویر ان سے برآمد ہونیوالے موبائل فونز ودیگر اشیاء کی تفصیلات کا باقاعدہ اندراج کرنے کے ساتھ ساتھ میڈیا پر اسکی تشہیر کو بھی لازمی بنایا جائے تاکہ متاثرہ افراد نا صرف اپنی اشیاء بلکہ ملزمان کی شناخت بھی کرتے ہوئے ان کے خلاف تفتیش کے مراحل میں پولیس سے یقینی تعاون بھی کرسکیں۔

انہوں نے اے آئی جی آپریشنز سندھ کو ہدایات دیں کہ نئے خریدے جانیوالے موبائل فونز کی اسکریننگ کے حوالے سے تمام تر عملی اقدامات اور اس کے ثمرات پر مشتمل تفصیلی مکتوب حکومت سندھ کے توسط سے وزارت داخلہ کو ارسال کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں۔

؛۔۔؛؛۔۔؛؛۔۔؛؛۔۔؛؛۔۔؛

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 02199212639

شمسی سوسائٹی میں مبینہ نقب زنی کی واردات۔
آئی جی سندھ کا نوٹس۔

کراچی 16 جنوری 2017ء:۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیے کے مطابق شمسی سوسائٹی شاہ فیصل کالونی کے علاقے میں مبینہ نقب زنی کی واردات کے حوالے سے میڈیا رپورٹس پر آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ایسٹ سے وقوعے پر مشتمل تفصیلی انکوائری رپورٹ طلب کرلی ہے۔

انہوں نے ایس ایس پی کورنگی کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ فوری طور پر متاثرہ دکانداروں سے ملاقات کرکے ان کے بیانات اور کرائم سین سے اکٹھا کیے جانیوالے تمام تر شواہد کی بدولت تفتیش کو مؤثر بنایا جائے اور ملوث گروہ اور ان کے کارندوں کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔

:-:-:-:-:-: